تصحیح شدہ مع اضافہ

تعلیم ادب

1

حضرت علامہ مولانا بدرالدین احمد صاحب قبلہ قادری رضوی
علیہ الرحمۃ والرضوان

مدرسہ قادریہ رضویہ سید العلوم
صفدر
بارہ بنکی

Scanned with CamScanner

ترمیم شدہ ۱۹۹۶ء جدید ایڈیشن

کتابت کے جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

مکاتبِ اسلامیہ کے نونہالوں کی اردو تعلیم کا سلسلہ

تعمیرِ ادب حصّہ اوّل

مرتبہ

حضرت مولانا مفتی بدرالدین احمد قادری رضوی نوری

علیہ الرحمۃ والرضوان

سابق صدر المدرسین مدرسہ غوثیہ اہلسنت فیض العلوم بڑھیا سدھارتھ نگر یوپی

ناشر

مدرسہ قادریہ رضویہ سید العلوم چمن شاہ کٹھوری صفدر گنج ضلع بارہ بنکی یوپی

Rs. 4/=

ہدیہ ۴ روپئے

Scanned with CamScanner

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰھُمَّ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی رَسُوْلِكَ الْاَکْرَمِ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَابْنِہَ الْغَوْثِ الْاَعْظَمِ الْجِیْلَانِی

مُرَکَّبات پڑھنے کی مشق

ذیل کے فقرے بچوں سے رَواں پڑھواتے ہوئے سُنیئے

لانا۔ آنا۔ داتا۔ ہارا۔ آرا۔ کالا۔ جالا
آٹا۔ لاتا۔ پالا۔ گانا۔ تاگا۔ کاٹا۔ لایا
کانا راجا۔ اُجلا تاگا۔ مارا۔ آجا۔ بابا

ہجے کراتے ہوئے پڑھائیے

آخ۔ آمْ۔ آپْ۔ چارْ۔ باثْ

Scanned with CamScanner

باپْ ۔ جانْ ۔ تارْ ۔ جالْ ۔ مارْ۔
ناکْ ۔ پانْ ۔ دالْ ۔ طاقْ ۔ ہارْ۔
ساگْ ۔ کاٹْ ۔ شاہْ ۔ داغْ ۔ کانْ۔

اب بچّوں سے رَواں پڑھوائیے

دامْ ۔ مانْ ۔ نامْ ۔ باغْ ۔ سات ۔
رَبّ کا نام رَٹْ ۔ دادا جانْ۔
بات مانْ ۔ سات آمْ دے ۔ کالا
داغْ ۔ راجا کا باغْ ۔ جاڑا آیا۔
آٹا لایا ۔ دامْ پایا۔

Scanned with CamScanner

ی کے ساتھ ملاوٹ کی مشق

بِ + یُ = بِی ۔ پِی ۔ تِی ۔ ٹِی ۔ جِی ۔
دِی ۔ ڑِی ۔ سِی ۔ ضِی ۔ عِی ۔ فِی ۔
کِی ۔ گِی ۔ لِی ۔ مِی ۔ نِی ۔ رِی ۔ ہِی ۔

بچوں کو مذکور بالا سبق پہلے ہجے کراتے ہوئے پڑھائیے پھر شروع سے آخر تک اور آخر سے شروع تک متن پڑھوا کر سنیے۔ جب متن خوب پختہ ہو جائے تو ذیل کے مرکبات رواں پڑھنے پر مجبور کیجئے۔

پانی ۔ دادی ۔ کاپی ۔ حاجی ۔ باسی ۔ خالی ۔
راضی ۔ گاڑی ۔ نانی ۔ ساڑی ۔ والی ۔ راہی ۔
داغی ۔ جاگی ۔ کافی ۔

Scanned with CamScanner

باسی پانی۔ دادا کی بات۔ آم والا
ساگ والی۔ کالی ساڑی۔ نانی ساگ
لائی۔ چار گاڑی آئی۔

بچوں سے سوالات

لڑکوں کو ابتدائی حالات میں رٹا کر پڑھانا تو ایک ناگزیر امر ہے لیکن لائق استاد کا فرض ہے کہ وہ آگے چل کر تدریس کا ایسا راستہ اختیار کرتا جائے جو بچوں کی ذہنی گرہ کھولنے اور ان کی خوابیدہ صلاحیت بیدار کرنے میں مددگار ہو۔ ذیل میں چند الفاظ لکھے جاتے ہیں ان کے متعلق استاد بچوں سے پوچھے اور ان کے ذہن کو سوچنے اور جواب دینے کا عادی بنائے۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ سوال کرنے سے پہلے بچوں کو جواب دینے کا ڈھنگ اچھی طرح سمجھا دیا جائے ہم مثال کے طور پر ایک سوال قائم کر کے اس کا جواب لکھ دیتے ہیں تاکہ واضح ہو جائے کہ بچوں سے کس طرح پوچھا جانا چاہیئے۔

سوال: "رات" کی ہجے کر کے بتاؤ کہ اس لفظ میں کون کون حرف ہیں اور رات کا اُلٹا کیا ہے؟

جواب: ۔ رے الف زبر را ۔ تے موقوف ۔ رات ۔ رات میں رے ۔ الف اور تے ہے ۔ رات کا اُلٹا تار ہے ۔

مدرسین اسی انداز پر نیچے لکھے ہوئے الفاظ کے متعلق بچوں سے سُوال کریں ۔

پان ۔ ناک ۔ بار ۔ مان ۔ نار ۔ ماش ۔ جال ۔ لات ۔ راہ ۔ گاج ۔ ناپ ۔ کان ۔ شام ۔ نام ۔ لاج ۔ تال ۔ جاگ ۔ ران ۔

ے کے ساتھ دُوسرے حرفوں کی ملاوٹ کی مشق ہجے کرائیے

ب + ے = بے ۔ پے ۔ ہ + ے = ہے ۔

بِے ۔ تِے ۔ سِے ۔ کِے ۔ لِے ۔ نِے ۔ رِے

بَے + لْ = بَیْل ۔ پَے + رْ = پَیْر ۔

مِیْ + لْ = مِیْل ۔ رِے + لْ = رِیْل

نِے + کْ = نِیْک ۔ لِے + ٹْ = لِیْٹ

اِے + کْ = اِیْک ۔ بِے + ٹَا = بِیٹَا ۔

بِے + ٹِیْ = بِیٹِیْ ۔ تِیْن ۔ بِیْس ۔ تِیْل ۔

دِیْر ۔ کِیلَا ۔ ٹِیْن

ذیل کے فقرے بچوں سے رواں پڑھوا کر سُنیے :

بِیٹَا آجَا ۔ رِیْل آئی ۔ بِیٹِیْ نِیْک ہَے ۔

پانی باسی ہے۔ دادی نے مارا۔
اب لیٹ جا۔ تین کیلا دے۔ نانی
جاتی ہے۔ تیل لائے گی۔ خالی ٹین
لے جا۔ ایک بیل لا دے۔ تیس میل سے آ۔

واو کے ساتھ دوسرے حرفوں کی ملاوٹ

ہجے کرائیے۔

بُو۔ جُو۔ تُو۔ چُو۔ رُو۔ سُو۔ کُو۔ لُو۔ نُو۔
ہُو۔ وُ۔ چُوڑ۔ زُوْر۔ سُوچ۔ کُوٹ۔
بُول۔ گُول۔ لُوگ۔ بُورا۔ جُوڑا۔ رُوئی

ہُوش ۔ بُولی ۔ ٹُوپی ۔ بُولا ۔ مانُو ۔ آؤ ۔ تُوڑ

متن پڑھوا کر سُنیے

اُس نے آم توڑا ۔ بورا دے دو ۔ چور کو مار ۔ تاگا جوڑا ۔ زور سے بولا ۔ کوٹ سی دو ۔ بات مانو ۔ صاف بولی بول ۔ نانا آؤ ۔ لوگ آئے ۔ ٹوپی گول ہے ۔ روٹی تازی ہے

ہجے کرائیے

بُو ۔ قابُو ۔ چاقُو ۔ پُور ۔ دُور ۔ نُور ۔

وُضُو۔ اَو۔ جَو۔ عَو۔ کَون۔ اَور۔ عَورَت۔ گیا۔ بَنا۔

متن پڑھوا کر سُنیے

تُو کَون ہے۔ وُضُو بَنا۔ کان پُور جا۔ آم والا گیا۔ غازی پُور دُور ہے۔ اُس نے قابو پایا۔ خالو اور نانا آئے۔ ایک سیر جَو تول۔ عَورَت کا نام بَنّا۔ چاقو خُوب تیز ہے۔

ہ کی ملاوٹ کی مشق

ہجے کرائیے۔

نَ + ہُ = نہُ۔ ہَ + وَا = ہَوَا۔ یہ۔ وُہ

کہُ۔ کہَا۔ بہَا۔ بہُتی۔ جگہ۔ ہَم۔ جامہ

متن پڑھائیے۔

وُہ پان ہے۔ یہ چُونا ہے۔ ہَوَا بہُتی ہے۔

عَورَت نے کہا۔ پانی نہ بہاؤ۔ یہ پاجامہ ہے

اُس جگہ رَہُ۔ ہم سے نہ کہہ

Scanned with CamScanner

ہندی حروف کی مشق

ب + ھ = بھ - پ + ھ = پھ - ٹ + ھ = ٹھ -

ج + ھ = جھ - چ + ھ = چھ - د + ھ = دھ -

ک + ھ = کھ - گ + ھ = گھ - ل + ھ = لھ -

مفرد حروف کی طرح پڑھائیے

بھ - پھ - تھ - ٹھ - جھ - چھ - دھ - ڈھ -

ڑھ کھ گھ لھ

ہجے کراتے ہوئے پڑھائیے

بھا - تھا - دھا - ڑھا - بھی - تھی - بھو -

Scanned with CamScanner

چھُو۔ گھُو۔ گھی۔ بھالا۔ چُولھا۔ ساتھ۔
ہاتھ۔ ہاتھی۔ بھُول۔ جھوٹ۔ چھوٹا۔ گھوڑا۔

متن پڑھائیے

رب کو نہ بھُول۔ دَوا گھُول۔ جھوٹ نہ بول

دُودھ گاڑھا ہے۔ چُولھا چھوٹا ہے۔ ساتھ
نہ چھوڑ۔ اس کو بھالا نہ دے۔ ہاتھی دَوڑتا
ہے۔ گھوڑا گھاس کھاتا تھا۔

نُون غُنّہ کی مشق

بجے کرائیے

مان۔ ہاں۔ یہاں۔ کہاں۔ ہُوں۔

مَیں + نہ = مَیں ۔ ہَیں ۔ مِیں ۔ نہِیں ۔ کِیا ۔

رواں پڑھیے

ماں سے پُوچھ ۔ کیا وُہ آیا ۔ جی ہاں آیا ۔ تو کہاں گیا تھا ۔ یہاں کَون ہے ؟ کُوئی نہیں ہے ۔ مَیں جہاں جاتا ہوں ۔ تو بھی وُہاں جا ۔ ہم گھِی کھاتے ہیں ۔ لاٹھی لے جا ۔ آٹھ کا آدھا چار ہے ۔ بھائی سے کہو ۔ کھِیت میں پانی ہے ۔ ناچ نہ دِیکھ ۔ وُہاں دُھوپ ہے ۔ یہاں بَیٹھ جا ۔

دوسرے حرفوں کے ساتھ "ب" کی ملاوٹ

ہجے کرائیے

بَبْ۔ بُٹْ ۔ بَچْ۔ بَ + دْ = بَدْ۔ بَرْ۔ بَڑْھ۔
بَڑَا۔ بْرَا ۔ بَسْ ۔ سَبْ۔ بَ+عْ = بَعْ ۔ بَکْ۔
کَبْ۔ بَہُتْ ۔ سَبَبْ۔ بَعْدْ ۔ بَدَنْ بَدْبُوْ۔

متن پڑھائیے

آج پانی بَرْسا۔ گالی نہ بَکْ۔ بَنْ مِیں نہ جا۔
دُھوْپ سے بَچْ۔ بَیْلْ بِکْ گیا۔ بُٹْ بے بَسْ
ہَے۔ چُوہا بِلْ مِیں رَہْتا ہے۔ صابر خاں بڑا
قابِلْ ہے۔ سات کے بعد آٹھ ہے۔ رُوبِنے
کا سَبَبْ بَتا۔ آگے نہ بَڑْھ۔ دَادَا کَبْ آئے۔

Scanned with CamScanner

بَہُت نہ سُو۔ یہ بُرا ہے۔ سَب لوگ آ رہے ہیں
بَدَن سے بَدبُو آتی ہے۔ اَبھی جا اور نہا لے۔

پ کا دوسرے حروف سے جوڑ

ہجے کرائیے

پَت۔ پَر۔ پَڑ۔ پَڑھ۔ پَک۔ کَپ۔ پُل۔
پُرانا۔ پُروا۔ پُتلا۔ اَپنا۔ پہلے۔ پہاڑ۔

متن پڑھائیے

بیل پک گیا۔ اَپنا پتا بتا دے۔ آج پُروا ہوا ہے
پہلے پڑھ۔ تب جا۔ پُل دُور ہے۔ تُو لا پُروا
ہو گیا۔ اُس کی بات میں نہ پڑ۔ چھاتا پُرانا ہے۔

اَپنے مال پر نہ پھول۔ گارا بہت پتلا ہے۔
پہاڑ اُونچا ہے۔ کپ لے جاؤ۔

ت اور ط کا دوسرے حرفوں سے جوڑ

ہجے کرائیے

تَرْ۔ طَرْ۔ تَکْ۔ کَتْ۔ تُمْ۔ مَتْ۔ تَنْ۔
بَٹَنْ۔ بَرَکَتْ۔ بَرْتَنْ۔ مُوَٹَرْ۔ بِہْتَرْ۔ تَنْہا۔

متن پڑھائیے

یارَبْ! بَرَکَتْ دِے۔ بَٹَنْ چھوٹا ہے۔ تَوْبَہ سے
نہ بھاگ۔ موٹر سے جا۔ برتن خالی ہے۔ قاتِل
جھوٹا ہے۔ بوتل میں گھی ہے۔ اَب تُم جاؤ۔
گالی مَت دُو۔ گاڑھا ٹھوس ہے۔ عَورَت بوڑھی

ہے۔ پُل تک جا۔ پھاٹک کھول دے۔ چونامت کھا۔ پان کھانا بہتر نہیں۔ لائن کٹ گئی۔ تنہا مت جا۔

نیچے لکھے ہوئے لفظوں کا الٹا دریافت کیجئے۔

بس ۔ نج ۔ بک ۔ مال ۔ گول۔

جب ۔ سب ۔ لوگ ۔ لام ۔ کب۔

ج، چ، ح، خ کی ترکیب کی مشق

ہجے کرائیے

جج جج جڑ چڑ چھت چڑھ سچ حق

حک + م = حکم۔ صاحب۔ گاجر چل خدمت ماچس چرخا چڑیا چلا جائے۔ ج + دا = جدا خدا

رواں پڑھائیے

حج کو جاؤ۔ دانہ چن لو۔ جج آیا۔ ماچس مت دو۔

Scanned with CamScanner

خُدا کا حکم مانو۔ گاجر میٹھا ہے۔ زید کا خط پڑھ۔ چڑیا گاتی ہے۔ حق پر جم جاؤ۔ سچ بول۔ چائے پی لو۔ گائے چَرتی ہے۔ مَولانا صاحِب آئے۔ مَاں باپ کی خدمت میں رہ۔ چھت پر نہ چڑھ۔ چرخا لے جاؤ۔ وہ چلا گیا۔ تو آخر میں جا۔ جڑ نہ کاٹ۔ روٹی جل گئی۔ دین کی بات پر چل۔ بھائی بہن سے جُدا نہ رہ۔

د، ذ، ر، ڑ، ز، ژ کا دیگر حروف سے جوڑ۔

ہجے کرائیے

جَلْ + دْ = جَلْدْ۔ بَنْ + دْ = بَنْدْ۔ اِدَھر۔ اُدَھر۔ مُوذِی۔ کَر۔ کاغذ۔ آدمی زَم + زَم = زَمْزَم۔

سِیدھا۔ جائز۔ بگاڑ۔ اژدہا۔ مژدہ۔

رَواں پڑھائیے

پھاٹک بند ہے۔ جلد جاؤ۔ زمزم پی لو۔ یہ آدمی سیدھا ہے۔ اپنی عادت نہ بگاڑو۔ ذرا دوا پلا دے موذی آدمی سے بچو۔ لیڈ اور گوبر ناپاک ہے۔ اژدہا سے دور رہ۔ اس کو مژدہ دے۔ کاغذ کا ادب کر۔ اِدھر اُدھر مت گھوم۔ گانا بجانا جائز نہیں۔

س، ش، ص، ض، ط، ظ، ع، غ کا دوسرے حرفوں سے جوڑ۔

ہجے کرائیے

سٹر۔ سڑک۔ صبر۔ ضد۔ عِلْ + م = علم۔ صرف

شِکایَت۔ طَرح۔ سَستا۔ صَف۔ ظاہِر۔

متن پڑھایئے۔

آم سڑ گیا۔ ضِد نہ کر۔ غم نہ کھا۔ صبر سے کام لے۔ علم حاصِل کرتا رہ۔ کُرتا دُھو لے۔ یہ سڑک خام ہے۔ ظاہِر اور باطِن ایک طرح رکھ۔ سَستا مال نہ لے۔ صَف میں بیٹھ۔ صرف ایک بات سُن لے۔ شِکایت والا کام نہ کر۔

ف، ق، ک، گ کا دوسرے حَرفوں سے جوڑ ہجے کرایئے

کِسْ۔ کِسِی۔ گَپ۔ کُچھ۔ کُوآں۔ فَرْش۔ فَرْض۔ قُرآن۔ کَپڑا۔ گَہرا۔ سَجْدَہْ۔ سَخْت۔ گُناہْ۔ گَنْدَہْ۔

متن پڑھایئے

گپ نہ ہانک۔ پانی صاف ہے۔ کپڑا گندہ ہے۔
کل ہرگز نہ جانا۔ فرش جھاڑ کر بچھا دے۔ قرآن کا
ادب فرض ہے۔ گڑ سیر بھر سے کم ہے۔ یہ کس کا
چھاتا ہے؟ کچھ سامان لیتا جا۔ کوآں گہرا ہے۔
گھڑی گم نہیں ہوئی۔ صرف خدا کو سجدہ کر کسی
اور کو سجدہ کرنا سخت گناہ ہے۔

ل اور م کا دوسرے حرفوں سے جوڑ۔

ہجے کرایئے

لڑکا۔ لگ۔ الگ۔ عالم۔ مسجد۔ مجھ۔
مدد۔ مدرسہ۔ احمد۔ تمہارا۔ والد۔ مسلم۔

Scanned with CamScanner

یہ لڑکا جوان ہے۔ وہ لڑکی پارسا ہے۔ چوٹ لگ گئی۔ مرہم لگا دے۔ بے دین سے الگ رہو۔ مسجد خدا کا گھر ہے۔ مسلم کی مدد کرو۔ مجھ کو خالد نے بلایا ہے۔ احمد عالم ہو گیا۔ باپ کو والد کہا جاتا ہے۔ مدرسہ جانے میں ناغہ مت کر۔ تمہارا نام کیا ہے؟

نَ، یَ کا دوسرے حرفوں سے جوڑ۔

ہجے کرائیے

بَنی۔ نَرمی۔ نیند۔ نماز۔ مح + نت = محنت۔ لیے۔ یون۔ نک + لا = نکلا۔ لیے۔ چاہیے۔ پیارے۔

متن پڑھائیے

سورج نکلا۔ اجالا ہوا۔ بات نرمی سے کرنا چاہیے۔ خوب محنت سے پڑھو۔ مریم بڑی نیک ہے۔ نماز کی

پابند ہے۔ ہمارا دین حق ہے۔ آپ جائیے۔ تم کس لیے آئے۔ یوں ہی چلا آیا تھا۔ حضرت ہم کو پڑھائیے۔ یونس کو نیند آتی ہے۔ پیارے نبی کا حکم مان۔ رسولِ پاک پر درود پڑھ

عربی خط کی مشق

ذیل کے حروف پڑھاتے ہوئے ان کی پہچان کرائیے

ا	ب	ج	د	ر	ز
س	ص	ط	ع	ف	ق
ك	ل	م	ن	و	ه
		ء	ى		

پہلے ہجے کرائیے پھر متن پڑھوا کر سُنیے

بَا۔ جَا۔ کَا ۔ لَا ۔ مَا ۔ ھَا ۔ نَا ۔
قَالَ ۔ قُلْ ۔ جِیْمْ ۔ پَاکْ ۔ قُلْ ۔ کُلْ ۔
لَاہُ ۔ لَہُ ۔ اِلٰہُ

بَ + دْ = بَدْ ۔ قَدْ ۔ بَاقِیْ ۔ شَرْ ۔
بَرْ ۔ دُوْنَ ۔ رُوْحْ ۔ حُوْرْ ۔ دِیْنِ ۔
مِنْ ۔ کُمْ ۔ حَانَ ۔

عَرَبْ ۔ خَبَرْ ۔ بَشَرْ ۔ اَحَدْ ۔ عَمَلْ
اَلْ + حَمْدُ = تَوْبَہْ ۔ صُبْحْ ۔ قَلَمْ
کِتَابْ ۔ سُبْ + حَانَ ۔ سُبْحَانَ ۔

Scanned with CamScanner

تشدید ـــــ ّ

تشدید کا مطلب بتاتے ہوئے کلمات مندرجہ ذیل کی ہجے کرائیں پھر پختگی ہجے کے بعد متن پڑھائیے۔

جَنْ + نَتْ جَنَّتْ سَچّا مَکّہ پَکّا کَچّا کھٹّا۔

اَلْ + لہٗ = اَللہُ اَچھّے۔ عِزّتْ۔ سُنّتْ اَللہْ پاکْ۔

اللہ پاک سَچّا ہے۔ خَالِد پَکّا سُنّی ہے۔ مَکّہ عِزّت والا شہر ہے۔ سلام کرنا سُنّت ہے۔ یہ سِیْب کھٹّا ہے۔ غُصّہ پی جایا کرو۔ بچّہ پکا آم چُوس رہا ہے۔ چَپّل ٹوٹ گئی۔ اَچھّے لڑکے سبق خوب یاد کرتے ہیں۔ جَنّتْ حَقْ ہے۔ قِیَامَتْ کُو حَقْ مَانْ۔

Scanned with CamScanner

تنوین ـــــ ـٍ ـً ـٌ

تنوین کا مطلب بتاتے ہوئے ہجے کرائیے

اَحَدٌ ن = اَحَدٌ۔ رَبٌّ ن = رَبٌّ۔ نَسْلٌ ن = نَسْلٌ۔
شَرْعًا۔ فَوْرًا۔ یَقِیْنًا۔ غَالِبًا۔ عَدَاوَۃً۔
قَصْدًا۔ اِیْمَانٌ۔ اَذَانٌ۔ شَرَابٌ۔ عَذَابٌ۔ حَرَامٌ۔ جَہَنَّمُ۔

متن پڑھائیے

اَللّٰہُ رَبٌّ۔ اَللّٰہُ اَحَدٌ۔ اَللّٰہُ رَبٌّ۔ اَللّٰہُ اَحَدٌ۔
شراب شرعًا نجس ہے۔ اذان سُن کر فورًا نماز کو
چلو۔ اس نے عَدَاوَۃً مارا۔ جو قَصْدًا نماز نہ
پڑھے وہ فاسق ہے۔ مار پیٹ بُری بات ہے۔
داڑھی مُنڈانا شرعًا حرام ہے۔ جہنم کا عذاب

بہت کڑا ہے! اِنَّ عَذَابَ جَهَنَّمَ شَدِيْدٌ۔

آپ نے غالباً نماز پڑھ لی ہے۔ ایمان والا یقیناً جنتی ہے۔ یہ کام نسلاً بعد نسلٍ ہوتا رہا۔

واوِ معدولہ

جو واو لکھنے میں آئے لیکن اس کو پڑھا نہ جائے وہ معدولہ ہے۔ واو معدولہ سمجھاتے ہوئے مندرجہ ذیل کلمات کی ہجے کرائیے۔

خُوْش (خُشْ)۔ خُوْد (خُدْ)۔ خَوْاب (خَابْ)۔ خَوْاہِشْ (خَاہِشْ)۔ خَوْاجَہْ (خَاجَہْ)۔ جَوَابْ۔

مُ + حَمَّدْ = مُحَمَّدْ۔

متن پڑھائیے

ناصر خوش ہے۔ ماں باپ کو خوش رکھو۔ اس پھول میں خوش بو ہے۔ مَیں نے خواب دیکھا۔ خود تم جواب دو۔

آپ آئے۔ ہم کو خوشی ہوئی۔ خوشبودار تیل کہاں ہے۔ ہم کو کھانے کی خواہش ہے۔ خواجہ صاحب آ گئے۔ ان کو سلام کر۔ زاہد خاں مالدار ہے۔
کیا آپ کا نام مُحمّد ہے؟ جی ہاں میرا نام مُحمّد ہے۔
سَعِیْدْ اَحْمَدْ نَمَازِیْ ہے۔ یُوْنُسْ نے قَلَمْ دِیَا۔ ہَمْ کُو خُوْشِیْ ہُوْئِیْ۔ غُصَّہْ مَتْ کَرُوْ۔ اُسْ اَدْمِیْ کَا نَامْ شَاہِدْ ہے۔

اَلِفِ مَقْصُوْرَہْ

کِسی لفظ کے آخر میں جب یَاء کا حرف لکھا جائے لیکن اس کی جگہ الف پڑھا جائے تو اردو زبان میں ایسے الف کو الفِ مقصورہ کہتے ہیں۔

ہجے کرائیے

اَدْنیٰ۔ مَعْنیٰ۔ اَعْلیٰ۔ تَعَالیٰ۔ مُصَلّیٰ۔ گَاہْ۔
مُطَابِقْ۔ عِیْدْ۔ مَذْہَبْ۔ مِیَانْ۔ عَقِیْدَہْ۔ عَلَیْکْ۔

Scanned with CamScanner

اللہ تعالیٰ ہمارا اور سب کا رب ہے۔ سارے جہان کو اسی نے پیدا کیا۔ وہی اکیلا خدا ہے۔ اس کا کوئی ساجھی نہیں۔ عیدگاہ میں ادنیٰ، اعلیٰ ہر طرح کے لوگ آتے ہیں۔ مُصَلّیٰ کا معنیٰ "جانماز" ہے۔ وہ آدمی اچھا ہے جو نماز، روزہ کا پابند ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کا نام لینا ہو تو اَللّٰہ پاک یا اَللّٰہُ تَعَالیٰ یا خُدائے پاک کہا کرو۔ خبردار اَللّٰہ میاں ہرگز نہ کہو۔ جاؤ مصلّیٰ اٹھا لاؤ۔ ہم نماز پڑھیں گے۔ صِرف سُنّی مذہب کے مطابق اپنا عقیدہ رکھو۔ یا نبی سلام علیک پڑھو۔

نون کی آواز میں دوسرے حرف کی شرکت

ہجے کرایئے

رَنْ + گ = رنگ۔ تنگ۔ جنگ۔ ڈھنگ۔ منگل۔ جنگل۔ لنگی۔
گَنْ + گا = گنگا۔ دنگ۔ ننگا۔ وغیرہ۔ تہبند۔ بدھ۔ جانگھ۔

لال رنگ خرید لو۔ یہ گلی بہت تنگ ہے۔ جنگ کا معنیٰ لڑائی ہے۔ تم لوگ آپس میں جنگ نہ کرنا۔ نماز پڑھنے کا ڈھنگ سیکھ لو۔ منگل کے بعد بدھ کا دن ہے۔ شیر وغیرہ جنگل میں رہتے ہیں۔ میں آپ کو دیکھ کر دنگ رہ گیا لنگی کا دوسرا نام تہبند ہے۔ گنگا ندی کے کنارے کانپور آباد ہے۔ جسم ننگا نہ کرو۔ جانگھ کھلی نہ رکھو۔

رَوَاں مشق کے لئے چھوٹے چھوٹے جملے

تاکِہ۔ غُسْل۔ سُتھرا۔ نِعْمَتْ۔ چِہْرَہْ۔ پَیْدَلْ۔ چُغْلِیْ۔

پاؤں میں دَرْدْ ہے۔ چہرے پر گَرْدْ ہے۔ تَخْتْ پر نماز پڑھو۔ کِسی کی چُغلی نہ کھاؤ۔ تختی لے جاؤ۔ سختی نہ کرو۔ صاف حرف لکھو۔ غسل کرتے رہو۔ جسم ستھرا رہے گا۔ رب کا شکر کرو۔ تاکہ نِعمت بڑھے۔ سُرخ مِرْچْ کی چٹنی بناؤ ایک مِیْلْ پَیْدَل چلو۔

چند بڑے جُملوں کی مشق

زُبَانْ۔ گُوشْتْ۔ طَبِیْعَتْ۔ مُوْنْھْ۔ مُنَاسِبْ۔ پھَنْسْ۔ دَھُنْسْ۔ اُرْدُوْ۔ چَانْدْ۔

عہ زا پر پیش اور زبر دونوں صحیح ہے۔ غیاث اللغات ۱۲

اردو زبان پڑھو اور بولو۔ گوشت کا کباب لذیذ ہوتا ہے۔ رشید سردی سے کانپ رہا ہے۔ شاکر کی طبیعت خراب ہے۔ نارنگی کی پھانک مجھے دو۔ چڑیا جال میں پھنس گئی۔ قارون زمین میں دھنس گیا۔ بات بات پر ہنسنا مناسب نہیں۔ چاند نکل آیا۔ چاندنی پھیل گئی۔ منہ دھویا کرو دانت مانجا کرو۔ ہاتھی سونڈ سے پانی پیتا ہے۔ جس طرح ماں باپ کا حق ہے یوں ہی اُستاد کا بھی حق ہے۔ پھول کے باغ کو چمن کہتے ہیں۔ غنچہ کا معنیٰ کلی ہے۔ غنچہ چٹکا۔ پھول کھلا۔ بھینی بھینی خوشبو مہکی۔ اب کہو۔

سُبحانَ ربّی۔

نونِ ساکن کو میم پڑھنا

جب کسی لفظ میں نونِ ساکن کے بعد بے کا حرف پایا جائے تو اس نون ساکن کو میم پڑھنا ضروری ہے مثلاً عنبر میں نونِ ساکن کے بعد بے کا حرف ہے تو اس نونِ ساکن کو میم پڑھا جائے گا۔

Scanned with CamScanner

لہٰذا استاد عَنبر کو عَمبَر پڑھائے۔

مندرجہ ذیل الفاظ کی ہجے کرائیے

شَنبَہ ۔ مِنبَر ۔ عَنبَر ۔ سَنیچَر ۔ نَعت ۔ تَنبُولِی ۔
دُنبَہ ۔ شَرِیف ۔ اَنبِیاء

اللہ تعالیٰ نے انبیاء کو غیب کا علم سکھایا۔ سنیچر کے دن کو شنبہ کہا جاتا ہے۔ بازار جا کر ایک دنبہ خرید لاؤ۔ پان بیچنے والے کو تَنبُولِی کہتے ہیں۔ عنبر ایک خوشبو کا نام ہے۔ مِنبر پر چڑھ کر نعت شریف پڑھو۔

عَربی جملوں کی مشق

ذیل کے فقروں کی ہجے پختہ کرائیے۔

لَ + حَدْ = لَحَدْ ۔ اَلحَمدُ ۔ اَلسَّلَامُ ۔ صَلَّی۔
لِلّٰ + لٰہِ = لِلّٰہِ ۔ وَاللّٰہُ ۔ بِسمِ اللّٰہِ ۔ صَلَّی۔

Scanned with CamScanner

اللّٰہُ۔ عَلَیْہِ۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ۔ اَلصَّلٰوۃُ۔ قَدِیْرٌ۔ سَلَّمَ۔
اِلَّا۔ اِلَّا اللّٰہُ۔ رَسُوْلُ اللّٰہِ۔ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ۔

بِسْمِ اللّٰہِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰہِ۔ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی
کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ مُوْسٰی عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
کَلِیْمُ اللّٰہِ۔ عِیْسٰی عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ رُوْحُ
اللّٰہِ۔ اَللّٰہُ رَبُّنَا اَحَدٌ۔ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمَدَدْ۔

دِین کی باتیں

زمین سے آسمان تک ساری چیزوں کا تنہا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔ اس لیے کہ اسی نے ہر چیز پیدا کی اور بنائی ہے۔ عِبادت کا حقدار صرف وہی ہے۔ اُس کے سوا کوئی یا بڑی یا چھوٹی چیز عبادت کے لائق نہیں۔ چار آسمانی کتابیں

بہت مشہور ہیں۔ تَورِیت۔ زَبُور۔ اِنجِیل۔ قُرآنِ مجید۔
حضرتِ موسیٰ عَلَیہِ السَّلَامُ اللہ تعالیٰ کی بخشی ہوئی قدرت
سے پتھر پر لاٹھی مار کر اس سے پانی نکالا کرتے تھے۔
حضرتِ عیسیٰ عَلَیہِ السَّلَامُ اللہ پاک کی دی ہوئی طاقت
سے مُردوں کو زِندہ کر دیا کرتے تھے۔ ہمارے نبی کا پیارا
نام مُحَمَّدْ ہے۔ صَلَّی اللہ تَعَالیٰ عَلَیہِ وَسَلَّمَ۔ ہمارے
نبی کو اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کا سارے جہان کا حاکم
بنایا ہے۔ چاند اور سورج پر ہمارے نبی سرکارِ مصطفٰے عَلَیہِ
الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ کا قبضہ ہے۔ دنیا میں ہزاروں نبی
تشریف لائے۔ ان میں سب سے بلند و بالا مرتبہ سرکارِ مصطفٰے
کا ہے۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ جب پیارے نبی کا نام لو
یا سُنو تو صَلَّی اللہُ تَعَالیٰ عَلَیہِ وَسَلَّمَ کہا کرو۔

جب کچھ کھانا چاہو یا کوئی چیز مثلاً پانی، دوا، دودھ،

وغیرہ پینا ہو تو پہلے بِسْمِ اللّٰہِ ط ضرور پڑھو۔ کھانے اور پینے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ط کہو۔ جب بادل گرجے یا بجلی تڑپے تو سُبْحَانَ اللّٰہِ ط سُبْحَانَ اللّٰہِ ط پڑھو۔

جیسی کرنی ویسی بھرنی

ایک بھکاری لڑکا راستہ پر بیٹھا روٹی کھا رہا تھا۔ اس کو تھوڑی دور پر ایک کُتّا سوتا ہوا نظر پڑا۔ اس نے کُتّے کو پکارا۔ اور اس کی طرف روٹی کا ایک ٹکڑا بڑھایا۔ جب کُتّا دوڑ کر اس کے پاس پہونچا تو اس نے لاٹھی سے کُتّے کے سر پر مارا۔ کُتّا چوٹ کھا کر بِلبِلاَ اٹھا اور بھونکتا ہوا بھاگا۔

یہ سارا واقعہ ایک شخص اپنے کوٹھے پر بیٹھا دیکھ رہا تھا۔ اُسے لڑکے پر بڑا غُصّہ آیا۔ نیچے اُتر کر اس نے لڑکے کو روپیہ دکھایا اور اُس کو بُلایا۔ لڑکا دوڑتا ہوا اس کے قریب پہونچا۔ اس آدمی نے روپیہ تو اپنی جیب میں رکھا اور لڑکے کے ہاتھ پر چھڑی سے مارا۔ لڑکا مار کی تکلیف سے رونے لگا اور اس آدمی سے کہنے

لگا کہ میں نے آپ سے تو کچھ نہیں مانگا تھا آپ نے مجھے کیوں مارا۔ وہ شخص بولا کہ تم نے کُتّے کو کیوں مارا اس نے بھی تو تم سے کچھ طلب نہیں کیا تھا۔ جیسی کرنی ویسی بھرنی۔

اِسلامی تعلیم

اللہ ایک ہے پاک اور بے عیب ہے۔ رَحْمٰنْ۔ مَنَّانْ۔ خَالِقْ۔ رَازِقْ۔ قَیُّوْمْ۔ قُدُّوْسْ۔ غَفَّارْ۔ جَبَّارْ۔ سَتَّارْ۔ رَزَّاقْ یہ سب خاص اللہ تعالیٰ کے نام ہیں۔ اِن سب ناموں کا ادب ہر مسلمان پر فرض ہے۔ ان میں کا کوئی نام کسی انسان کے لیے بولنا حلال نہیں۔ اگر کسی شخص کا نام عَبْدُالرَّحْمٰنْ ہو تو خبردار! کبھی اس کو رَحْمٰنْ نہ کہنا بلکہ ہمیشہ عبدالرحمٰن ہی کہنا۔ اللہ تعالیٰ کو رام، پَرَماتما، بھگوان یا پربھو، ایشور کہنا جائز نہیں[1]

پیارے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی تعظیم اور محبت ایمان کی جڑ ہے۔ بیٹھتے اٹھتے یَارَسُوْلَ اللّٰہِ، یانبی اللّٰہِ کہا کرو۔

[1] تفسیر خزائن العرفان پارہ نواں سورۂ اعراف ص ۲۵۲ (مطبوعہ تاج کمپنی)

پیارے حبیبؐ کو پکار ⁂ پیارے نبی کا نام لے
دامنِ مصطفیٰ میں آ ⁂ پائے رسُول تھام لے
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

ھِدَایَت :۔ استاد مذکورہ بالا سبق بچوں کو زبانی یاد کرائے پھر ان سے تقریر کے طور پر سنے۔

جھوٹ کا وَبال

جھوٹ بولنا بہت بڑا گناہ ہے۔ جھوٹے پر اللہ تعالیٰ کی لَعْنَت اور پھٹکار برستی ہے۔ جھوٹے انسان سے پیارے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سخت ناراض رہتے ہیں۔ بعض لوگ ہَنسی مَذاق کی بات میں جھوٹ بولنا بُرا نہیں سمجھتے۔ یہ ان کی سخت غَلَطی ہے۔ کیوں کہ ہَنسی مذاق کی بات میں بھی جھوٹ بولنا شرعًا ناجائز ہے۔

ایک لڑکا اپنے گاؤں کے کنارے مَیدان میں بکریاں چرایا کرتا تھا۔ اس کو ایک دن شرارت سوجھی اس نے چلّانا شروع کیا "بھیڑیا بھیڑیا"، گاؤں والے مدد کے لئے دَوڑ کر آئے۔ وہاں نہ بھیڑیا تھا نہ شیر۔ لڑکا کِھل کِھلا کر ہنسنے لگا۔ کہ میں نے

تو مذاق کیا تھا۔ لوگ شرمندہ ہوئے اور خفا ہو کر چلے گئے۔

دوسرے دن سچ مچ بھیڑیا آگیا۔ لڑکے نے خوب شور مچایا۔ گاؤں کے لوگوں کو بار بار پکارتا رہا مگر کوئی شخص بھی مدد کے لیے نہیں پہونچا۔ لوگ سمجھے کل کی طرح مذاق کرتا ہوگا۔ بھیڑیا بکریاں بھی لے گیا اور لڑکے کو زخمی بھی کر گیا۔ دیکھو لڑکے نے جھوٹ بول کر اپنا ہی نقصان کیا۔

پیارے بچو! تم لوگ جھوٹ بولنے سے ہمیشہ پرہیز کرنا۔

اَللّٰہُ وَرَسُوْلُ

جَلَّ جَلَالُہٗ وَصَلَّی اللّٰہ تعالیٰ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اللہ تعالیٰ، سارے جہان کا اکیلا خدا ہے۔ اس کے سوا کوئی خدا نہیں۔ زمین و آسمان میں جو کچھ ہے سب اُسی کا ہے۔ جس کام سے اللہ تعالیٰ خوش ہو وہ اچھا ہے اور جس کام سے اللہ تعالیٰ ناراض ہو وہ بُرا ہے۔ ہم لوگ اللہ پاک کے بندے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب لوگوں کا مالک ہے۔ ہم

لوگوں کو اچھا کام کرنا اور بُرے کام سے بچنا لازم ہے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ راضی ہو۔

جو شخص اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لیے اچھا کام کرے اور برے کام سے بچے وہ ثواب پائے گا۔ جھوٹ بولنا، چغلی کھانا بہت برا کام ہے۔ یوں ہی چوری کرنا اور گالی دینا بڑا چھُوُرا کام ہے۔ مسلمان بچوں کو بُرے اور چھچھورے کام سے دور رہنا چاہیے۔ سچ بولنا، ستھری بات کرنا اچھا کام ہے۔ چغلی سے بچنا، جھوٹ سے پرہیز کرنا اور چوری سے نفرت کرنا بہت بھلا کام ہے۔ مسلمان لڑکوں کو ہمیشہ اچھے اور بھلے کام کرنا چاہیے۔

سرکار مصطفٰے مدینہ والے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے سارے جہان کے لیے رحمت بنایا ہے۔ تمام انسان، حیوان، جنّات اور باقی سب زمین و آسمان والے سرکار کی رحمت کی چھاؤں میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے سرکار کو ایسی آنکھ دی ہے جس سے سرکار زمین

و آسمان کی ہر کھلی اور چھپی چیز جب چاہیں دیکھ لیں۔ اللہ تعالیٰ نے سرکار کو ایسا کان عطا فرمایا ہے جس کی بدولت سرکار دور و نزدیک کی آوازیکساں سنتے ہیں۔ ہم جہاں سے بھی یا رسول اللہ پکاریں گے سرکار ہماری پکار اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی طاقت سے سنتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی شان بہت بڑی ہے وہ جو چاہے کرے۔ اس کے بس میں سب کچھ ہے۔ وہ اپنے جس بندہ کو جتنی طاقت چاہے عطا فرمادے اس کے لئے کوئی روک نہیں۔ اسی نے سرکارِ مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا مرتبہ سارے جہان سے اونچا بنایا ہے۔

عربی پڑھنے کی مشق

ہجے کرائیے

اِنَّ۔ جَلَّ۔ صَادِقٌ۔ خَالِقٌ۔ حَیَّ۔ عَلٰی۔
رَسُوْلُہٗ۔ شَانُہٗ۔ عَلَی الصَّلٰوۃِ۔ رَسُوْلُنَا۔
اَعْلَمُ۔ عَلَی الْفَلَاحِ۔ حَیٌّ۔

اَللّٰہُ تَعَالٰی صَادِقٌ۔ اَللّٰہُ تَعَالٰی خَالِقٌ۔ اَللّٰہُ تَعَالٰی عَلِیْمٌ۔
اَللّٰہُ تَعَالٰی رَحِیْمٌ۔ اَللّٰہُ تَعَالٰی قَدِیْرٌ۔ اَللّٰہُ تَعَالٰی
خَبِیْرٌ۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔
اَللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَمُ۔ جَلَّ شَانُہٗ۔ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ۔ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ۔
اِنَّ رَسُوْلَنَا حَیٌّ فِیْ قَبْرِہٖ۔ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ۔ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ۔
وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ ط۔

توحید کا ترانہ

لَا مَوْجُوْدَ اِلَّا اَللّٰہُ ط لَا مَشْہُوْدَ اِلَّا اللّٰہُ
لَا مَقْصُوْدَ اِلَّا اللّٰہُ ط لَا مَعْبُوْدَ اِلَّا اللّٰہُ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ ط

ہے موجودِ حقیقی وہ ہے مشہودِ حقیقی وہ
ہے مقصودِ حقیقی وہ معبودِ حق و حقیقی وہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۔ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ ط
رَبِّیْ حَسْبِیْ جَلَّ اللّٰہُ ط ۔ مَا فِیْ قَلْبِیْ اِلَّا اللّٰہُ ط
حَقْ حَقْ حَقْ اَللّٰہُ اَللّٰہُ ط ۔ رَبْ رَبْ رَبْ سُبْحٰنَ اللّٰہِ ط
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط ۔ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ ط

اللہ واحد و یکتا ہے ۔ ایک خدا، بس تنہا ہے
کوئی نہ اس کا ہمتا ہے ۔ ایک ہے سب کی سنتا ہے
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط ۔ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ ط

سوتا، پیتا، کھاتا نہیں ۔ اُس کا رشتہ ناتا نہیں
اس کے پتا اور ماتا نہیں ۔ اس کے جورو جاتا نہیں
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط ۔ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ ط

مولیٰ دل کا زنگ چھڑا ۔ قلبِ نوری پائے جِلا
دل کو کر دے آئینہ ۔ جس میں چمکے یہ کلمہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط ۔ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ ط

جَلَّ جَلَالُہٗ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم

سرکارِ مفتیٔ اعظم ہند نوری بریلوی علیہ الرحمۃ

Scanned with CamScanner

نعت شریف

جا کے صبا تو کوئے محمدؐ — صلی اللہ علیہ وسلم
لا کے سنگھا خوشبوئے محمدؐ — صلی اللہ علیہ وسلم
چاک ہے ہجر سے اپنا سینہ — دل میں بسا ہے شہرِ مدینہ
چشم لگی ہے سوئے محمدؐ — صلی اللہ علیہ وسلم
حشر کا خوف ہے سب پر غالب — سب ہیں رضائے حق کے طالب
حق کی نظر ہے سوئے محمدؐ — صلی اللہ علیہ وسلم
تشنہ دہانو! غم ہے تمہیں کیا — ابرِ کرم اب جھوم کے برسا
لو وہ کھلے گیسوئے محمدؐ — صلی اللہ علیہ وسلم
رنگ ہے اُن کا باغِ جہاں میں — ان کی مہک ہے خلد و جناں[ع] میں
سب میں بسی خوشبوئے محمدؐ — صلی اللہ علیہ وسلم
شمس و قمر میں ارض و فلک میں — جن و بشر میں حور و ملک میں
عکسِ فگن ہے روئے محمدؐ — صلی اللہ علیہ وسلم

ع جنت کی جمع جِنان بکسر الجیم ہے۔

Scanned with CamScanner

مُشک و گُلاب و عُود و عنبر خاک میں ڈالوں سب کے اوپر
پاؤں اگر خوشبوئے محمدؐ صلّی اللہُ علیہِ وسلّمؕ

سیفِ خدا پر جنگ ہو آساں ہو غزوات میں فتح نمایاں
اے تری شوکت ہوئے محمدؐ صلّی اللہُ علیہِ وسلّمؕ

ہو نہ جمیلؔ قادری مُضطر ہاتھ اٹھا کر حق سے دُعا کر
مجھ کو دکھا دے کوئے محمدؐ
صلّی اللہُ علیہِ وسلّمؕ

(حضرت مولانا جمیل الرحمن قادری رضوی بریلوی
علیہ الرحمۃ والرضوان)

Scanned with CamScanner

ہمارا نعرہ

۱۔ نعرۂ تکبیر ..... اَللّٰہُ اَکْبَرْ

۲۔ نعرۂ رسالت ..... یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

۳۔ نعرۂ حیدری ..... یَا عَلِیْ مُشْکِل کُشَا

۴۔ نعرۂ قادری ..... یَا غَوْثُ الْمَدَدْ

۵۔ نعرۂ چشتی ..... یَا خَوَاجَہ غَرِیْب نَوَازْ

۶۔ نعرۂ مجددی ..... یَا اَعْلٰی حَضْرَتْ

۷۔ نعرۂ تکبیر ..... اَللّٰہُ اَکْبَرْ

ہدایت:۔ استاد کو چاہیے کہ وہ روزانہ سبق پڑھانے سے پہلے تمام بچوں کو دو دو قطار میں کھڑا کر کے ان سے حمد و نعت پر مشتمل کوئی نظم پڑھوائے اور آخر میں لڑکوں سے مذکور بالا نعرے لگوائے اس طرح کہ ایک لڑکا زور سے نعرۂ تکبیر بولے اور باقی لڑکے بلند آواز سے ایک ساتھ مل کر اَللّٰہُ اَکْبَرْ کہیں یونہی دوسرے نعرے لگوائے جائیں اور ہر نعرہ دو دو مرتبہ ہونا چاہیے

ایک سے سو تک گنتی

۱	۱۱	۲۱	۳۱	۴۱	۵۱	۶۱	۷۱	۸۱	۹۱
۲	۱۲	۲۲	۳۲	۴۲	۵۲	۶۲	۷۲	۸۲	۹۲
۳	۱۳	۲۳	۳۳	۴۳	۵۳	۶۳	۷۳	۸۳	۹۳
۴	۱۴	۲۴	۳۴	۴۴	۵۴	۶۴	۷۴	۸۴	۹۴
۵	۱۵	۲۵	۳۵	۴۵	۵۵	۶۵	۷۵	۸۵	۹۵
۶	۱۶	۲۶	۳۶	۴۶	۵۶	۶۶	۷۶	۸۶	۹۶
۷	۱۷	۲۷	۳۷	۴۷	۵۷	۶۷	۷۷	۸۷	۹۷
۸	۱۸	۲۸	۳۸	۴۸	۵۸	۶۸	۷۸	۸۸	۹۸
۹	۱۹	۲۹	۳۹	۴۹	۵۹	۶۹	۷۹	۸۹	۹۹
۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰

اب تعمیر ادب حصّہ دوم پڑھائیے

Scanned with CamScanner

ایک ضروری اعلان

تعمیر ادب مکمل سیٹ آج کئی سالوں سے ناشرین کی لاپرواہی کی وجہ سے کتابت کی غلطیوں سے پٹا ہوا چھپ رہا تھا فقیر قادری نے اپنی تمام تر مصروفیات کے باوجود مولیٰ تبارک و تعالیٰ کے فضل اور سرکار مصطفےٰ علیہ التحیۃ والثنا کے کرم پر بھروسہ کرتے ہوئے پرانے نسخوں سے ملا ملا کر تصحیح کرنے کے بعد کہنہ مشق کاتب سے اپنی نگرانی میں کتابت کروانے کے بعد ہندوستان میں مدرسہ قادریہ رضویہ سید العلوم مقام چن شاہ کھوڑی صفدرگنج ضلع بارہ بنکی یوپی کے ذریعہ طبع کرایا جو موجودہ تمام نسخوں کے مقابلے میں صحیح ترین اور اضافہ شدہ نسخہ ہے۔

لہٰذا تعمیر ادب کتاب خریدتے وقت تصحیح شدہ نسخے کو خریدیں اس کتاب کی اہمیت کا پتہ حضور مفتی جلال الدین صاحب قبلہ امجدی علیہ الرحمہ کی اس تحریر سے معلوم ہوتا ہے جو مضامین بدر ملت کے صفحہ ۱۵ پر مرقوم ہے۔ "اہلسنت وجماعت کے چھوٹے بچوں کی تعلیم کے لیے کوئی نصاب نہ تھا اس لیے مکاتب و مدارس اہلسنت میں صلح کلیوں اور بدمذہبوں کی گمراہ کن کتابیں پڑھائی جارہی تھیں تو حضرت مولانا بدرالدین احمد صاحب قبلہ قادری رضوی قدس سرہٗ نے اردو زبان کی تعلیم کے لیے تعمیر ادب لکھا اور دینیات کی تعلیم کے لیے مجھ سے نورانی تعلیم لکھوایا جو بحمدہٖ تعالیٰ بہت مقبول ہوئیں اور ہندوپاک کے علاوہ افریقہ امریکہ اور فرانس برطانیہ وغیرہ میں بھی داخل نصاب ہوچکی ہیں"

المعلن فقیر عبدالصمد قادری رضوی نوری اورنگ آبادی
مدرسہ گلشن رضا کولمبی ضلع ناندیڑ (مہاراشٹر)
۲۵ ربیع الاول شریف ۱۴۲۶ھ مطابق ۵ مئی ۲۰۰۵ء بروز پنجشنبہ مبارکہ۔

MADARSA QADRIYA RAZVIA
SAYYED-UL-ULOOM
Safdarjang
Barahbanki
(U.P.)

Scanned with CamScanner

طالبِ دُعا

محمّد عرفان رضا قادری

تنظیم فیضانِ اعلیٰ حضرت
رضی اللّٰہ عنہ

سیونڈیہ آزادنگر بکارو اسٹیل سٹی
جھارکھنڈ

📲+916204351217📱

5:28 pm ✓

Scanned with CamScanner